حیاتِ انبیاءؑ کے روشن پہلو

نازی پیرزادہ

Scanned with CamScanner

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد!

عموی طور پر یہ ہر دور کی اور خصوصی طور پر اس کی ایک حقیقت ہے کہ اسلام اپنی حقانیت اور صداقت کی بنیاد پر دنیاوی مسائل کو مسخر کرتا رہا ہے اور انشاء اللہ مستقبل میں کرتا رہے گا۔ اسلام ایک ایسا فطری، معقول (Rational) اور متوازن دین ہے۔ جس میں کوئی تضاد نہیں۔ دانشوروں کے لئے اس میں بڑی کشش ہے۔ زندہ دلوں کے لئے اس میں صرف درس حیات ہی نہیں بلکہ حقیقی، شعوری اور روحانی زندگی کا سبق بھی ہے اور دکھی انسانیت کے لئے اس میں سکون ہے۔ اخلاقی اور روحانی بیماریوں کی شفاء ہے اور انسانوں کے تمام مسائل کا حل ہے۔

زیر نظر کتاب ''حیات انبیاء کے روشن پہلو'' انہی احساسات کا مظہر ہے۔ مصنفہ کتاب کوئی بہت بڑی عالمہ وفاضلہ نہیں اور نہ ہی انہیں علم وفضل کا دعوی ہے لیکن اسلام کی ہمہ گیر

Scanned with CamScanner

تعلیمات اور اس کی اخلاقی وروحانی برکات سے ان کے دل ودماغ فیضیاب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے انبیاء ورسل جو انوار وحی والہام سے منور تھے اور دین اسلام کے لئے ہر دور میں علمبردار، حادی ورہبر رہے ہیں اور خاص طور پر ہمارے اعظم وآخر پیغمبر نبی امی محمد رسول اللہ ﷺ جو سرور عالم، محسن انسانیت اور سرتاج انبیاء ہیں۔ ابتدائے آفرینش سے قیامت تک ان کی پرنور تعلیمات انسانی ہدایت کا سرچشمہ اور مخلوقات کے لئے نعمت غیر مترقبہ رہیں گی اور خیر وبرکت کا منبع رہیں گی صرف اسلام ہی وہ دین ہے۔ جس کے عقائد ونظریات، تعلیمات اور ہدایت آدم علیہ السلام سے لیکر نبی آخر الزمان (نور اولین وآخرین) تا قائم ودائم، اٹل اور نا قابل تغیر ہیں۔ سونے پر سہاگا یہ کہ انبیائے کرام صلوات اللہ علیہم اجمعین کی سیرتوں نے اسلام کی تمام تعلیمات کو اپنے عمل سے زندہ حقیقتیں بنا دیا ہے۔ ایسی مسلسل، مستقل اور مربوط روایات کسی اور مذہب، عقیدہ اور فلسفہ حیات کو میسر نہیں۔ حق ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا۔ اور باطل کی بنیاد کوئی نہیں اور وہ ہر آن رنگ بدلتا رہتا ہے۔

Scanned with CamScanner